Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

بدھ ★ بکم ذوالحجہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۲ ظہور ۱۳۳۲ ہش ۔ ۱۲ اگست ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۱۳

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۰ ر ظہور (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ضعف قلب اور انگوٹھے میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماتے رہیں۔

لاہور۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رض کی علالت تشویشناک دور سے گزر رہی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لیبیا اپنے علاقے کو کسی عرب ملک کے خلاف جارحانہ

— کارروائی کے لئے اڈہ بننے نہیں دے گا (وزیر اعظم لیبیا) —

بن غازی ۱۱ اگست۔ لیبیا کے وزیر اعظم مسٹر محمود منتصر نے کہا ہے کہ لیبیا اپنے علاقہ کو مصر یا کسی دوسرے عرب ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی کے سلئے اڈہ کے طور پر استعمال ہونے کی کبھی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے کہا لیبیا نے برطانیہ سے مساوات کی بنا پر معاہدہ کیا ہے۔ برطانیہ لیبیا کی کرنسی کا تحفظ کرنے پر آمادہ تھا۔ اسی طرح امریکہ بھی لیبیا کی اقتصادی مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔

مقبوضہ کشمیر کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے آج پاکستانی کابینہ کا دوبارہ اجلاس ہوا

سرینگر میں شیخ عبد اللہ اور بخشی غلام محمد کے حامیوں کے جلوسوں میں تصادم

کراچی ۱۱ اگست ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی تازہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے آج صبح پاکستانی کابینہ کا ہنگامی اجلاس پھر ہوا۔ یہ کابینہ کا دوسرا ہنگامی اجلاس تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کشمیر کی صورت حال کے بارہ میں پنڈت نہرو کو جو مراسلہ بھیجا تھا۔ ابھی تک اس کے جواب کا انتظار ہے

ادھر مقبوضہ کشمیر میں جو ابھی مظاہرے جاری ہیں جن میں شیخ عبد اللہ کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے، کل سرینگر میں شیخ عبد اللہ اور بخشی غلام محمد کے حامیوں کے جلوسوں میں تصادم ہو گیا۔ کشمیر ملیشیا پولیس اور بخشی کے حامیوں نے مظاہرین کے جلوسوں کو درہم برہم کر دیا۔

اتوار کے دن سرینگر میں جو مسلمان مارے گئے تھے۔ ان کی یاد میں آج کراچی میں ہڑتال ہے آج شام کو جہانگیر پارک میں مس فاطمہ جناح کی زیر صدارت ایک عام جلسہ بھی منعقد ہو رہا ہے

— لاہور ۱۱ اگست کل شام دریائے راوی اور جہلم میں پانی چڑھ گیا تھا اب کم ہو رہا ہے۔ اٹک کے مقام پر سندھ میں طغیانی کم ہو گئی۔

جنگی قیدیوں کے متعلق مسٹر ڈلس کا بیان

ٹوکیو ۱۱ اگست۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے یہاں صدر آئزن ہاور سے ایک ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں کو بتلایا کہ اگر شمالی کوریا اور چین نے ان تمام قیدیوں کو جو ان کے قبضہ میں ہیں رہا نہ کیا۔ تو اقوام متحدہ ان دونوں ملکوں کے خلاف سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائے گی۔ مسٹر ڈلس نے کہا کہ اس بات کا خطرہ ہے کہ کمیونسٹ اقوام متحدہ کے بعض قیدی واپس نہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمام امریکی قیدی واپس نہ کئے گئے۔ تو ہم ان قیدیوں کے متعلق جو ہمارے قبضہ میں ہیں جوابی کارروائی اختیار کریں گے۔

کشمیر کے معاملہ میں امریکہ نے کوئی مداخلت نہیں کی

بھارت میں امریکہ کے سفیر کا بیان

نئی دہلی ۱۱ اگست۔ مسٹر جارج ایلن نے جو بھارت میں امریکہ کے سفیر ہیں ان خبروں کی پرزور تردید کی ہے۔ کہ حکومت امریکہ شیخ عبد اللہ کی "آزاد کشمیر" تحریک کی حمایت کر رہی تھی۔ ایک بیان میں مسٹر ایلن نے کہا کہ مجھ سے کئی لوگوں نے کشمیر کے معاملہ میں مبینہ مداخلت کے بارہ میں پوچھا ہے۔ میں واضح طور پر یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ خبریں بالکل بے بنیاد اور غلط ہیں۔ کشمیر کے معاملہ میں امریکہ کی صرف یہ خواہش ہے کہ اس مسئلہ کا ایسا حل نکل آئے۔ جو پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی پر مبنی ہو۔ مسٹر ۔۔۔ کہ کچھ عرصے سے بھارتی اخبارات میں یہ خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ شیخ عبد اللہ امریکی مدبروں سے رابطہ قائم کئے ہوئے تھے۔ جو آزادی کشمیر کے سلسلہ میں ان کی پیٹھ ٹھونک رہے تھے۔ یہی الزام موجودہ وزیر اعظم مقبوضہ کشمیر بخشی غلام محمد نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد سرینگر سے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے لگایا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ایک بیرونی طاقت کشمیر کی آزادی کے متعلق دلچسپی لے رہی ہے۔

بھارت چین کے معاملہ میں پہل نہیں کریگا

بمبئی ۱۱ اگست اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی بھارتی وفد کے ایک ممبر مسٹر ۔۔۔ کرشنا نے کہا ہے کہ بھارت جنرل اسمبلی کے اجلاس میں چین کے داخلہ کے سوال میں پہل نہیں کریگا۔ لیکن اگر کسی ممبر نے کوریا پر بحث کے دوران میں چین کی شمولیت کی مخالفت کی تو اس وقت بھارت خاموش نہیں رہے گا۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ مشرق بعید کے مسائل کا حل اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک چین کو اقوام متحدہ میں داخلہ نہیں [ملتا]

پنڈت نہرو کے مخالف ہجوم پر پولیس کی فائرنگ

بمبئی ۱۱ اگست معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے اتوار کے روز بمبئی سے ۳۰۰ میل جنوب میں بیجا پور کے مقام پر ایک ہجوم پر کئی بار گولی چلائی اور آنسو گیس کے گولے پھینکے۔ کیونکہ اس ہجوم نے جو نہرو کے مخالفین اور کمیونسٹوں پر مشتمل تھا مظاہرے شروع کر دیئے تھے۔ ہجوم اپنے اس مطالبہ کو تقویت دینے کے لئے کہ بیجا پور کا ایک نیا صوبہ بنایا جائے۔ دوکانداروں کو دوکانیں بند کرنے پر مجبور کر رہا تھا۔ پولیس نے ستر آدمیوں جن میں بھارتی پارلیمنٹ کا ایک ممبر بھی شامل ہے گرفتار کر لیا۔

برطانوی کابینہ کی میٹنگ

لندن ۱۱ اگست۔ برطانوی کابینہ کی ایک خفیہ میٹنگ کل دوپہر منعقد ہوئی۔ پارلیمنٹ کا حالیہ اجلاس ملتوی کرنے کے بعد برطانوی کابینہ کی یہ پہلی میٹنگ تھی۔ یہ میٹنگ قائم مقام وزیر اعظم کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کابینہ کے اجلاس میں بحث طلب امور کی فہرست میں سب سے پہلے یہ امر شامل تھا کہ جیسا کہ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے اگر روس نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں چین کی اقوام متحدہ میں شمولیت کا سوال پیش کیا۔ تو اس صورت میں برطانیہ کا رویہ کیا ہوگا۔

لبنان کے وزیر اعظم نے استعفیٰ دیدیا

بیروت ۱۱ اگست۔ لبنان کے وزیر اعظم صائب سلام نے عام انتخابات کے بعد اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سالم کو دوبارہ نئی حکومت بنانے کو کہا گیا ہے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ آیا وہ اس پیشکش کو قبول کر لیں گے یا نہیں۔

کشمیر کے تازہ واقعات بھارت اور پاکستان کے تعلقات پر اثر انداز نہیں ہونگے

(غضنفر علی خان)

نئی دہلی ۱۱ اگست بھارت میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر مسٹر غضنفر علی خان نے کشمیر کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں میں "آزاد کشمیر" کے متعلق کبھی اتفاق نہیں ہوا۔ پاکستان کا کشمیر کے بارہ میں یہ نظریہ ہے کہ اس مسئلہ کا حل ایک ایسے آزاد اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے سے ہی ہو سکتا ہے۔ جس میں باشندگان کشمیر فیصلہ کریں کہ وہ بھارت یا پاکستان کس ملک کے ساتھ الحاق کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر غضنفر علی خان نے کہا کہ کشمیر میں وزیر اعظم کی تبدیلی بھارت اور پاکستان کی بات چیت پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ اور وزراء اعظم کی ملاقات حسب معمول ہوگی۔

پنجاب میں گیارہ نئے ہائی سکول

لاہور ۱۱ اگست۔ حکومت پنجاب نے معاشرتی بہبودی سکیم کے تحت اس سال صوبے میں گیارہ ہائی سکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اوٹاوہ ۱۱ اگست۔ کینیڈا میں کل کے عام انتخابات کے نتائج جواب تک نکلے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ وزیر اعظم سان لورن کی حکومت دوبارہ برسر اقتدار آ گئی ہے۔ اب تک اسے اہم نشستوں کی اکثریت حاصل ہو چکی ہے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۲ ظہور ۱۳۳۲ ھش

روحانیت کے بغیر مادی قوت

خبر ہے کہ جب سوویٹ روس کے موجودہ وزیر اعظم مسٹر ایم جرجی مالنکوف نے "سپریم سوویٹ" میں اعلان کیا۔ کہ روس کے پاس بھی ہائیڈروجن بم ہے۔ تو حاضرین مجلس نے خوشی کے نعرے لگائے۔ اور زور سے تالیاں پیٹیں۔ مسٹر مالنکوف نے فرمایا۔ کہ

"ممالک متحدہ امریکہ کا ہی ہائیڈروجن بم پر اجارہ نہیں ہے۔ سوویٹ روس بھی اس کے بنانے پر قادر ہو گیا ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک جبکہ ممالک متحدہ امریکہ کی ایٹم بم پر اجارہ داری قائم نہیں رہی تھی۔ امریکہ کے لیڈر یہ بات کہنے سے اطمینان حاصل کرتے تھے۔ کہ گو ان کی ایٹم بم پر اجارہ داری نہیں۔ مگر وہ سوویٹ سے بہتر بم یعنی ہائیڈروجن بم بنا رہے ہیں۔"

اس کے بعد روس کے وزیر اعظم نے فرمایا:۔

"کئی ایک سالوں کے بعد آج بین الاقوامی معاملات کی فضا میں کسی قدر خوشگواری کے آثار پائے جاتے ہیں۔ جن کا انعکاس عوام کی مستقل امن کی خواہشات میں پایا جاتا تھا مگر یہاں ایسی قوتیں موجود رہی ہیں۔ جن کا انحصار جنگ پر تھا۔ اور جنہوں نے سرد جنگ کی تدبیر اور ایٹم قوت کی دھمکی سے کام نکالنے کی کوشش کی۔"

مسٹر مالنکوف کی اس تقریر میں مندرجہ بالا باتوں کا ذکر پایا جاتا ہے۔

(۱) یہ کہ روس عوام کی خواہشات کے مطابق مستقل امن کا خواہشمند ہے۔

(۲) یہ کہ روس کے پاس بھی ہائیڈروجن بم ہے۔

پھر اپنی تقریر میں مسٹر مالنکوف نے روس کے بجٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

"دفاع کے لیے روس نے ایک لاکھ دس ہزار دو سو ملین روبل تجویز کئے ہیں۔"

ایک ملین دس لاکھ کا ہوتا ہے۔ یہ رقم انگریزی سکہ میں دس ارب سٹرلنگ بنتی ہے۔ اگر سٹرلنگ کی قیمت ۱۲؍ روپیہ لگائی جائے۔ تو پاکستانی روپیہ میں ایک کھرب بیس ارب روپے ہوتے ہیں

دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں۔ کہ امریکہ بقول خود دنیا میں امن کے قیام کے لیے جیسا کہ روس نے بھی اشارہ کیا ہے۔ نہ صرف ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کی دھمکی دے رہا ہے۔ بلکہ دفاع کے لئے شاید روس سے بھی بہت زیادہ روپیہ خرچ کر رہا ہے۔

اس سے کم سے کم یہ نتیجہ نکالنا کچھ مشکل نہیں۔ کہ روس اور امریکہ دونوں جتنا روپیہ دفاع پر خرچ کر رہے ہیں۔ اگر یہی روپیہ دنیا کی پیداوار بڑھانے اور دنیا کے عوام کا معیار زندگی بلند کرنے پر خرچ کیا جائے۔ تو دنیا کو کتنا فائدہ ہو سکتا ہے۔

دنیا میں کروڑوں انسان ہیں۔ جن کو پیٹ بھر کر روٹی اور تن ڈھانپنے کو کپڑا نصیب نہیں ہو رہا۔ یا اگر نصیب ہوتا ہے۔ تو اس کا معیار زندگی اتنا پست ہے کہ موجودہ دنیا کی تہذیب و تمدن میں ترقی کی لافیں شرمناک نظر آتی ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ یہ لافیں بھی وہی قومیں مار رہی ہیں۔ جن کی آج تمام قوتیں دفاع اور قیام امن کے بہانے سے اپنی فوجی قوت زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے میں صرف ہو رہی ہیں۔

مسٹر مالنکوف کا اپنی تقریر میں یہ کہنا بظاہر صحیح معلوم ہوتا ہے۔ کہ امریکہ اور روس میں تصادم کی کوئی ٹھوس وجہ موجود نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے۔ کہ اگر روس اور امریکہ اپنی اپنی ذہنیت تبدیل کر لیں۔ تو دونوں کو ایک دوسرے سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ یورپ نے مادی ترقیوں کے نشہ میں اپنی سیاسی۔ معاشرتی اور معاشی زندگی میں سے اخلاقی اور روحانی اقدار کو بالکل خارج کر دیا ہے۔ اور اس وجہ سے دوسری اقوام سے جو تعلقات ہوتے ہیں۔ وہ صرف دنیاوی سود و زیاں کے نقطۂ نظر سے ہوتے ہیں۔ انسانیت کی وسیع اقدار کے نقطۂ نظر سے نہیں ہوتا۔

یہ درست ہے۔ کہ دنیا کے موجودہ حالات کے پیش نظر اور جب تک یہ دنیا امن و امان کا وہ گہوارہ نہیں بنتی۔ جو فاطر السموٰات کے مدنظر ہے۔ اس وقت تک مختلف اقوام و افراد کو ایک دوسرے سے ضرر کا خدشہ رہے گا۔ اور اس لئے دفاع اور خود حفاظتی لازمی ہے۔ مگر جس طرح آج مغربی بے خدا تہذیب کا گھوڑا بگٹٹ جا رہا ہے۔ اور یکطرفہ مادی ترقیوں کی منازل جس تیزی سے طے کی جا رہی ہیں۔ اس سے دنیا کی تباہی کے خطرہ کے سوا اور کچھ نظر نہیں آتا۔

امریکہ اور روس جو ایٹم بموں۔ ہائیڈروجن بموں اور دفاع کے لئے زیادہ سے زیادہ روپیہ کی تجویزوں سے ایک دوسرے کو امن کے قیام پر مجبور کرنے اور اس طرح دنیا میں توازن قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آخر یہ مصنوعی توازن کب تک قائم رہ سکتا ہے۔ جب دونوں طرف اس قدر جلد بھک سے اڑ جانے والا مادہ وسیع پیمانہ پر جمع کیا جا رہا ہے۔ تو کیا یہ خدشہ بھی ساتھ ہی ساتھ نہیں بڑھتا جا رہا۔ کہ کسی دن دونوں یا دونوں میں سے ایک قوت کے نشہ میں اتنا چور ہو جائے گا۔ کہ اس کا ضبط کا پیمانہ لبریز ہو جائیگا۔ اور ایک ہی چنگاری اس آتشگیر مادہ کو شعلہ فشاں کر دیگی۔ اور کرہ ارضی اپنی ابتدائی ہیئت گذائی میں تحویل ہو جائیگا

پرانی مثال ہے۔ کہ دیو کی سی طاقت رکھنا اچھا ہے۔ مگر دیو کی طرح اسکو استعمال کرنا بُرا ہے۔ سوال ہے کہ اگر دیو کی ذہنیت وہی ہے۔ جو اسکی ہے۔ تو لازماً جتنی بھی زیادہ طاقت بڑھیگی۔ اسی قدر اس طاقت کے غلط استعمال کا احتمال بھی بڑھے گا۔ جب ہم نے اخلاقی اور روحانی اقدار کو اپنی زندگی سے خارج ہی کر دیا ہے۔ تو ظاہر ہے کہ ہم نہ صرف دیو کی سی طاقت میں ترقی کر رہے ہیں۔ بلکہ دیو کی سی فطرت اور خو بو میں بھی ترقی کر رہے ہیں۔ اور ان دونوں چیزوں کا اجتماع جو نتیجہ پیدا کر سکتا ہے۔ وہ معلوم ہے۔

سانحۂ کشمیر

پنڈت نہرو نے جو تقریر کشمیر کے حالیہ سانحات کے متعلق فرمائی ہے۔ خود اس تقریر سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جو کچھ کشمیر میں راجہ کرن سنگھ صدر ریاست کے حکم سے ہوا ہے۔ وہ دہلی کی ہدایات کے مطابق ہوا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے اس امر کو چھپانے کی بالکل کوشش نہیں کی۔ بلکہ صاف صاف لفظوں میں صدر ریاست کی حمایت کی ہے۔ اور اس انقلاب کی ضرورت کی وجوہات بھی بیان فرمائی ہیں۔

کسی پاکستانی کو شیخ عبد اللہ کے اس اچانک زوال پر نہ تو حیرت ہو سکتی ہے اور نہ افسوس بے شک کچھ روز سے شیخ عبد اللہ کے ایسے بیانات آ رہے تھے۔ جن سے معلوم ہوتا تھا۔ کہ وہ بھارت کے ہندو عوام کے متعصبانہ رویہ سے نالاں ہیں۔ اور ان کو یقینی ہو گیا تھا۔ کہ بھارت سے کشمیر کے مستقل الحاق سے باشندگان کشمیر کی زندگی جن کی اکثریت مسلمان ہے۔ دوبھر ہو جائیگی۔ اور بھارت کا مہاسبھائی اور جن سنگھی ذہنیت رکھنے والا طبقہ جس کو عمداً کانگرسی طبقہ سے شناخت کرنا مشکل ہے۔ کشمیر میں بھی وہی حالات پیدا کر دے گا۔ جو تقسیم کے وقت مشرقی پنجاب میں رونما ہوئے تھے اور جن کے زخم ابھی تک دلوں میں تازہ ہیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ کرن سنگھ اپنے باپ ہری سنگھ اور اس کی رانی کی طرح سخت مہاسبھائی ذہنیت کا مالک ہے۔ اور پرجا پرشید ایسی تنظیمیں نے جموں اور کشمیر میں جو اودھم مچا رکھا ہے وہ اسکی حمایت سے بری نہیں ہیں۔ اور ریاستی مسلمانوں کا جو خون تقسیم سے لیکر حالیہ سانحہ تک بہا ہے۔ اس کی تمام تر ذمہ داری اس غاصب ڈوگرہ خاندان پر عائد ہوتی ہے۔ اور اس کے ذریعہ برطانیہ پر جس نے کشمیریوں کی زندگیاں اس خاندان کے مورث راجہ گلاب سنگھ کے پاس فروخت کر دی تھیں۔

برطانیہ نے نہ صرف یہ کیا۔ کہ آزادی دیتے وقت اپنے اس ناجائز فعل کو منسوخ کر دیتا۔ بلکہ برطانیہ کی لیبر حکومت نے لارڈ مونٹ بیٹن کے ذریعہ جس کو بھارت نے معطلی چند یوم کے لئے شاید اس غرض سے گورنر جنرل تسلیم کر لیا تھا کشمیر پر مفروضہ خطرہ کے ٹالنے کے بہانے سے بھارت کا فوجی قبضہ کرا دیا اور بھارت قبضہ کرنے کے بعد اس فریبانہ بیان کو بھی بالکل فراموش کر بیٹھا ہے۔ جو لارڈ مونٹ بیٹن نے راجہ ہری سنگھ کی درخواست پر کشمیر کا بھارت سے عارضی الحاق کرتے ہوئے دیا تھا چنانچہ بھارت نے آج تک کشمیر کے متعلق جو رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اس کی مذمت نہ صرف یو این او نے دبی زبان میں بارہا کی ہے۔ بلکہ دنیا کے انصاف پسند لوگوں نے کھلم کھلا بھارت کی غیر منصفانہ اور تمام بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی پر محمول روش پر اظہار تنفر کیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ پنڈت نہرو اپنی تقریروں میں بارہا فرما چکے ہیں کہ کشمیر کے معاملہ میں الجھنیں غیروں کے مشوروں کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں۔ اور غیروں کی دخل اندازی آئندہ بھی مزید الجھنیں پیدا کرنے کا باعث ہوگی۔ چنانچہ آپ نے مسٹر محمد علی پاکستان کے وزیر اعظم کے ساتھ کراچی میں ملاقات پر جو کانفرنس میں بیان دیا۔ اس میں بھی اسی بات کی طرف بدیہہ اشارات کئے ہیں۔ اور اس طرح کہ گویا آپ واقعی اب کشمیر کے معاملہ کو گھریلو گفتگو کے ذریعہ ہمیشہ کے لئے منصفانہ اور برادرانہ طریق سے فیصلہ کرنے پر تل گئے ہیں۔ اور آپ کے خیال میں گویا پہلے محض تضیع اوقات ہوتی رہی ہے۔

ہمیں پنڈت جی کی نیت پر اعتراض کرنے کی ضرورت نہیں۔ خاصکر اس لئے بھی کہ ہمیں کشمیر کے متعلق پنڈت جی کی صحیح نیت کا آج تک علم نہیں ہو سکا۔ سوائے اس کے کہ وہ بہر حال کشمیر کو بہت پسند کرتے ہیں۔

کشمیر کے حالیہ سانحہ کا نہایت افسوسناک پہلو یہ ہے۔ کہ یہ سانحہ پنڈت جی اور مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان کے درمیان مصالحانہ سلسلۂ گفتگو کے دوران میں ہوا ہے۔ اور اس سانحہ کا

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

جبلت القلوب علی حب من احسن الیہا

(از مکرم مولوی خورشید احمد صاحب شاد پروفیسر جامعۃ المبشرین)

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا یہ ارشاد جوامع الکلم میں سے ہے۔ کلام مختصر ہے۔ لیکن معانی کا بحر ناپید کنار موجزن ہے۔ غواص جس قدر بھی غوص کرے گا۔ اسی قدر لعل و گوہر ہائے یکتا اور دُرِ ثمینہ پر اطلاع پائے گا۔ آنحضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اس مختصر سے ارشاد میں فطرت انسانی کی خوب تشخیص فرمائی ہے۔ اگر نسخہ اس کے مطابق تجویز کیا جائے۔ تو نتائج بہتر اور پُر امید ہوں گے۔ اور اگر اس نسخہ کو چھوڑ کر کوئی اور طریق معالجہ فطرت اختیار کیا جائے۔ تو سوائے نفرت، بُعد اور کشمکش کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔

حضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے اس ارشاد کا مفہوم یہ ہے۔ کہ انسانی فطرت کا یہ خاصہ ہے۔ کہ جو شخص اس پر احسان کرے۔ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔ اور اپنے محسن کے لئے اس کے دل میں جذبات محبت و عقیدت پیدا ہو جاتے ہیں۔ گویا حضور نے ہمیں انسانی فطرت کو مسخر کرنے کا بہترین طریق بتادیا۔ اب جو لوگ اس اصول کو مدنظر نہیں رکھتے بلکہ اپنے جسمانی تعلق یا بزرگی یا برادری کے بل بوتے پر ہی عزت و محبت کا مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی مراد میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے ایسے لوگ ناکامی کی صورت میں اکثر قسمت کا رونا رویا کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ یہ غور کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔ کہ یہ سب کچھ ان کے اپنے ہاتھوں کا پیدا کردہ اور ان کے غلط طریق کا نتیجہ ہے۔

جسمانی لحاظ سے سب سے زیادہ قریبی تعلق اولاد اور والدین کا ہے۔ اس تعلق میں بھی فطرت کا یہی طریق کار فرما ہے۔ جو والدین دانشمندی اور دور اندیشی سے اپنے بچوں کی محبت اور اخلاص سے پرورش کرتے ہیں۔ اور ان کی تربیت میں ہمیشہ شفقت اور تکریم کو مدنظر رکھتے ہیں۔ ان کے بچے بھی اپنے والدین سے محبت اور تکریم سے پیش آتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ تو ان کے لئے کامل نمونہ ہیں۔ جو کچھ وہ ان سے سیکھیں گے۔ اسی پر عمل کریں گے۔ لیکن جو والدین اپنے بچوں سے سختی سے پیش آتے ہیں۔ اور بات بات پہ انہیں ڈانٹتے اور زدوکوب کرتے ہیں۔ اور ذرا سی بات پر انہیں گھر سے نکال دیتے ہیں۔ تو وہ بچے مارے خوف کے اپنا اکثر وقت باہر گذارتے ہیں۔ اس طرح جس محبت کی انہیں والدین کی طرف سے جستجو تھی۔ وہ باہر تلاش کرتے ہیں۔ یہیں سے ان کی گندی سوسائٹی کی ابتداء اور ان کے اخلاق کی تباہی کی منزل شروع ہوتی ہے۔ والدین ایسی حالات میں بچوں سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ ان کا کہا مانیں۔ ان کی عزت کریں۔ ان کے دل ان کی محبت سے پُر ہوں۔ وہ با اخلاق ہوں۔ حالانکہ یہ سب کچھ وہ خود اپنے ہاتھوں تباہ کر چکے ہیں۔ کیوں نہ انہوں نے اپنے بچے سے پیار و محبت کا سلوک کیا۔ تا کہ بچہ جو محبت کرنے والے کی طرف بہت جلد مائل ہوتا ہے۔ اکثر وقت ان کے پاس گذارتا جو کچھ وہ سکھاتے وہی سیکھتا۔ ماں باپ کے محبت اور شفقت آمیز سلوک کو دیکھ کر خود محبت اور شفقت سے پیش آنا سیکھتا۔ باہر کی مسموم فضاء اور مخرب اخلاق ماحول سے بھی محفوظ رہتا لیکن والدین نے اس فطرتی تقاضا کی طرف سے تو آنکھ بند رکھی۔ اور سرسری تعلق کا رونا لے بیٹھے۔ آنحضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اس فطری تقاضا کی فوقیت کی وجہ سے والدین کو نصیحت فرمائی۔ "اکرموا اولادکم" کہ تم اپنے بچوں کی عزت و تکریم کیا کرو تا کہ وہ بھی یہ خلق تم سے سیکھ کر اپنے اندر پیدا کریں۔ پس جب فطرت کا یہ اصول باپ بیٹے کے تعلقات میں بھی کام کر رہا ہے۔ تو دوسرے جسمانی تعلقات بہرحال ان سے ادنیٰ ہیں۔ ان میں تو اس قانون فطرت کو بدرجہ اولیٰ مقدم رکھنا ضروری ہے۔ حاکمیت۔ جبر و استبداد یا کسی کی بے بسی اور لاچاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسی تعلق کو استوار رکھنا ریت پر عمارت بنانے کے مترادف ہے۔ حقیقی اور پائیدار تعلق صرف اسی وقت قائم ہو سکتا ہے۔ جب کہ قلوب کو فتح کیا جائے۔ اور قلوب کو فتح کرنے کا بہترین طریق محبت و احسان ہے۔ نہ کہ ظاہری یا جسمانی فوقیت اگر ہمارے والدین اپنے بچوں کی تربیت میں بہن بھائی، عزیز و اقرباء دوست احباب اپنے تعلقات میں مبلّغ اور معلّم اپنی تبلیغ اور تعلیم میں اس اصول کو مدنظر رکھیں۔ تو بہت جلد بہترین ثمرات کی توقع رکھی جا سکتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں حضورؐ کے ارشاد کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بعض جماعتوں کے سیکرٹریان مال چندہ جات کی رقوم مرکز میں بھجواتے وقت کمیشن منی آرڈر اور اخراجات خط و کتابت وغیرہ چندہ جات سے وضع کر لیتے ہیں۔ جو درست نہیں ہے۔ اس سے چندہ کے حسابات میں پیچیدگی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے جملہ سیکرٹریان مال کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ جات کی رقوم مرکز میں بھجواتے وقت کمیشن منی آرڈر و اخراجات خط و کتابت اس میں سے وضع نہ کیا کریں۔ بلکہ ایسے اخراجات مقامی فنڈ سے ادا کیا کریں۔

(ناظر بیت المال)

احمدی نوجوانوں کا نصب العین

از مکرم مولانا ابوالعطا صاحب جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین

جب کسی فرد یا قوم کا نصب العین بلند ہو اور اس فرد یا قوم کو اس کی بلندی کا احساس بھی ہو۔ اور اس کے عمل میں خلوص پیدا ہو جائے تو کامیابی کا حصول یقینی ہوتا ہے۔

جو قوم یا فرد اپنی زندگی کا نصب العین سمجھے بغیر زندگی گذارتا ہے۔ وہ اپنے اوقات عزیز کو رائیگاں کرتا ہے۔ وقت انسان کی سب سے زیادہ قیمتی متاع ہے۔ اور اس کی حفاظت اور اس کا برمحل خرچ کرنا احساس ذمہ داری پر دلیل ہوتا ہے۔

قوم کے نوجوان قوم کے لئے ریڑھ کی ہڈی کا حکم رکھتے ہیں۔ ان کے ارادوں میں تزلزل اور تذبذب قومی عمارت کو ہلا دینے والی چیز ہے ان کا اپنے نصب العین سے غافل ہونا اور اپنے قیمتی لمحات کو ضائع کرنا قوم کی قبر کھودنے کے مترادف ہے۔

دیکھو! جس قوم کے نوجوان کسی چیز کو اپنا نصب العین قرار دے کر ہمت اور جانفشانی سے اسکو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ قوم عزت پا جاتی ہے، اور اس قوم کے نوجوان نامور ہو جاتے ہیں۔ ان دنوں اخبارات میں چرچا ہے کہ چوٹیوں پر چڑھنے والے وفود نے ماؤنٹ ایورسٹ اور نانگا پربت کو سر کر لیا ہے۔ یہ دونوں دنیا کی بلند ترین چوٹیاں بھارت اور پاکستان میں واقع ہیں۔ اور ان کو سر کرنے کے لئے سالہا سال سے یہ لوگ باعزم اور باہمت نوجوان کوشش کر رہے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے بعض نوجوان بھی ان مہموں کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں۔ اس سال جب یہ دونوں چوٹیاں سر کر لی گئیں۔ تو دنیا بھر میں ان لوگوں کے نام کا چرچا ہوگیا۔ جو پہلی مرتبہ بھارت میں ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی پر پہونچے۔ یا جنہوں نے پاکستان میں سلسلہ کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی نانگا پربت کو سر کیا۔

اخباری بیانات سے معلوم ہوا ہے کہ ان چوٹیوں پر پہونچنے والے ان بلند ہمت نوجوانوں نے مختلف ممالک کے جھنڈے بلند کئے۔ انہوں نے بہت اچھا کیا۔ لیکن کتنی زیادہ خوشی کی بات ہوتی۔ کہ خدائے واحد کی توحید کا نعرہ دنیا کی بلند ترین چوٹی سے بلند کیا جاتا۔ اور اسلام کا پرچم دنیا کے بلند ترین مقام پر لہرایا جاتا۔ بظاہر یہ ایک جذباتی بات ہے۔ لیکن کیا دنیا اور دنیا کی کامیابیوں کا راز جذبات سے وابستہ نہیں ہے؟

احمدی جماعت کے نونہالو! دنیا ویران ہے۔ اور خدا کی توحید دنیا سے عنقا ہو چکی ہے۔ لوگ خدا سے غافل ہو گئے ہیں۔ اور محض مادی دنیا کی خاطر اپنے تمام اوقات خرچ کر رہے ہیں۔ اور دنیا کی مادی چوٹیوں تک پہونچنا ہی ان کا نصب العین قرار پا گیا ہے۔ اب صرف تم ہی ایسی جماعت ہو، جو بلند روحانی نصب العین کے لئے کھڑے ہوئے ہو۔ تم اپنے نصب العین کا احساس کرو۔ اور اس کے شایان شان ہمت اور جوش سے کام کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ کا یہ فیصلہ ہے۔ کہ وہ اس آخری دور میں اسلام کو سربلندی عطا فرمائیگا۔ اور دین کی شوکت از سر نو قائم کی جائیگی۔

شکریہ احباب

میں ان تمام احباب کا جنہوں نے میرے پوتے آفتاب احمدؐ جاوید کی ناگہانی وفات پر ہمدردی کے خطوط لکھے۔ اور میرے زخمی دل پر مرہم رکھنے کی کوشش کی تہ دل سے شکرگذار ہوں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز عرض کرتا ہوں۔ کہ میں اپنی دماغی کیفیت کی وجہ سے ان کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ لہٰذا مجھے معذور سمجھتے ہوئے معاف کر دیں۔ خاکسار بشیر عالم بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر مڈل سکول گولیکی ضلع گجرات۔ پاکستان۔

درخواست دعا:- برادرم محمود احمدؐ صاحب بشارت ایبٹ آباد کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کی خالہ اہلیہ بابو مولا بخش صاحب ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر حال گوجرہ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ عبدالغفور دارالفضل ربوہ

دعائے مغفرت:- الحاج مولوی عبداللہ صاحب عراقی ۱۰ ر جولائی بروز جمعہ شب مجیدیہ ہسپتال میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص احمدی تھے اور سلسلہ سے خاص محبت رکھتے تھے۔ ان کے جنازہ میں چند دوست شامل ہو سکے تھے۔ اس لئے احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

پتہ مطلوب ہے

قریشی رشید احمد یا عبدالرشید جو کہ فرقان بٹالین کے ہیڈ کوارٹر میں ٹیلیفون پر سنگیلر کا کام کرتے تھے جہاں کہیں ہوں اور یا کوئی دوست ان کے پتہ سے واقف ہوں۔ تو مجھے مندرجہ پتہ پر اطلاع بخشیں۔

(شاہد مسعود احمد سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ دھانسو وال چک ۳۴۳ ضلع شیخوپورہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

بر مفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ اور ہمیں اپنے دین کی خدمت کی توفیق بخشے۔ اور ہمیں اپنے وقتوں کو ضائع ہونے سے بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔ ماہنامہ خالد

قرآن کریم بلحاظ کامل شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی

صداقت کا ثبوت ہے

از جناب مولوی عبد المنان صاحب عمر ایم اے

۳

یہ وہ خصوصیات ہیں جو بنیادی طور پر اسلامی آئین حکومت کو حاصل ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ دنیا میں فسادات انہی امور کو نظر انداز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ قرآن کے پیش کردہ نظام کی اندرونی شکل چار اصولوں سے قائم ہے۔ اسلام کا حکم ہے کہ (۱) دولت جمع کرنے کے خلاف وعظ کیا جائے۔ اسلام کا حکم ہے کہ (۲) دولت حد سے زیادہ جمع کرنے کے محرکات مثلاً سود و احتکار کو روکا جائے۔ اسلام کا حکم ہے کہ (۳) جمع شدہ دولت کو ورثہ کے ذریعہ جلد سے جلد بانٹ دیا جائے۔ اور اس کو ایک شخص کے پاس جمع نہ ہونے دیا جائے۔ اور حکومت کے روپیہ کو غرباء پر خرچ کر کے ان کی ضروریات کو مہیا کیا جائے۔ قرآن کا یہ نظام اپنی نظیر آپ ہے۔ اور گو دنیا کی قومیں آج اس کی طرف متوجہ نہیں مگر وہ دن قریب ہیں جبکہ آخر کار انہیں کھلے بندوں اپنے عجز اور قرآنی نظام کی برتری کا اعتراف کرنا پڑے گا۔

تمدن کا تیسرا حصہ بین الاقوامی تعلقات ہیں۔ اس ضمن میں اسلام کا ایک حکم یہ ہے۔ کہ حکومتیں دیگر اقوام کی طرف دولت کی ہوس میں للچائی نظروں سے نہ دیکھیں۔ بجائے کسی ملک پر جارحانہ قبضہ کرکے اپنی سلطنت کو ہی متمدن بنانے میں مشغول رہیں۔ کیونکہ اسلام صرف مذہبی دفاعی جنگ کی اجازت دیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر کیا معجزہ ہوگا کہ اسلام نے آج سے تیرہ سو سال پہلے جبکہ لیگ آف نیشنز کا نام و نشان نہ تھا۔ قرآن میں مجلس اقوام کی وہ شرائط بیان کردیں۔ جن کے بغیر دنیا کی کسی مجلس کو ہرگز کامیابی کا منہ نصیب نہیں ہوسکتا۔ اسلام کا فرمان ہے کہ اگر کوئی حکومت کسی ملک پر حملہ کردے تو دوسری حکومتیں متفقہ طور پر تبادلہ خیالات کرکے فیصلہ کرنے پر مجبور کریں۔ اگر کوئی فریق انکار کرے تو سب اس کے خلاف اعلان جنگ کردیں۔ حملہ آور کے مغلوب ہونے کے بعد باہمی سمجھوتہ کا فیصلہ ہونے پر سب مل کر صلح کا فیصلہ کرائیں جذبہ انتقام کو کچل دیا جائے۔ کسی فریق سے دیگر اقوام کچھ فائدہ نہ اٹھائیں۔

قرآنی شریعت کے عملی پہلو کو بیان کرنے کے بعد مزید حاشیہ آرائی کی حاجت نہیں۔ البتہ اس بارہ میں انگلستان کے نامور مورخ کا یہ واضح ترین اعلان دلچسپی سے سنا جائے گا۔

”قرآن کریم کی نسبت بحر اٹلانٹک سے لیکر دریائے گنگا تک نے مان لیا ہے کہ یہ دستور اساسی ہے۔ صرف اصول مذہب ہی کے لئے نہیں بلکہ دیوانی اور فوجداری نظام کے لئے بھی اور جن قوانین پر نظام عمران کا مدار ہے۔ جن کو نوع انسانی کی زندگی وابستہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ محمد صلعم کی شریعت سب پر حاوی ہے۔ وہ اپنے تمام احکام میں بڑے سے بڑے شہنشاہ سے لیکر چھوٹے سے چھوٹے فقیر و گداگر تک کے لئے مسائل و ہدایات رکھتی ہے۔ یہ وہ شریعت ہے جو ایسے دانشمندانہ اصول اور اس قسم کے عظیم الشان قانونی انداز پر مرتب ہوئی ہے۔ کہ سارے جہان میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔“

(سلطنت روما کا عروج و زوال جلد ۵ باب ۵)

اس وقت دنیا میں سرمایہ و محنت کی جنگ ہو رہی ہے۔ اور روس و امریکہ کے نام سے اختلافات بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ روس و امریکہ کا اختلاف نہیں۔ بلکہ تقسیم دولت کے متعلق دو متضاد نظریوں کا اختلاف ہے۔ انگلستان اور امریکہ کے نظام تمدن و حکومت کا اقتضاء یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں سمٹتی چلی جا رہی ہے۔ روس کے بنیادی تصوریات میں ملکیت ذاتی کا کوئی وجود نہیں۔ قرآن دونوں کے درمیان ایک اعتدال کا رستہ قائم کرتا ہے۔ وہ نہ تو دولت کو چند ہاتھوں میں جمع ہوتے چلے جانے کی اجازت دیتا ہے۔ اور نہ اس بات کا روادار ہے کہ انسان اپنی بڑھتی ہوئی محنت کے بدلے اور ضروریات کے لئے حکومت کے کارندوں کا دست نگر ہو کر رہ جائے۔ اور انفرادی رجحانات کی آبیاری کے سامان سے تہی دامن ہو جائے۔ اس سے ایک طرف تو ملکیت ذاتی کے تصور کو ایک محدود شکل میں قبول کر لیا ہے۔ اور دوسری طرف سود احتکار یعنی ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کرکے دولت کے چند ہاتھوں میں سمٹ جانے کو روک دیا ہے۔ اور ایسا انتظام کیا ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ چالیس سال کے چکر میں آکر تمام دولت ایک دفعہ امیروں کے ہاتھ سے نکل کر غریبوں کی جیبوں میں چلی جاتی ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ اسلام نے سرمایہ پر ۲½ فی صدی سالانہ ایک ٹیکس زکوٰۃ کے نام سے عائد کیا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ بڑے سے بڑے ڈالمیا اور برلا کی دولت کا بڑا حصہ بھی زیادہ سے زیادہ چالیس قسطوں میں پھر قوم کے غریبوں کے پاس آجائے گا۔

تیسری خصوصیت یہ ہے کہ قرآن مجید بلحاظ شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا زندہ ثبوت ہے۔ وہ تیسری خصوصیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی شریعت کو الذکر قرار دیا گیا ہے۔ یعنی اس کی پیروی شرف و عزت بخشتی ہے۔ جو اس شریعت کو اپنے اوپر وارد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے آخرت ہی میں نہیں بلکہ اس دنیا میں بھی کامیابی اور عزت بخشے گا۔ چنانچہ انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون میں جہاں یہ مضمون بیان کیا گیا ہے۔ کہ قرآنی شریعت کی دائمی حفاظت کی جائے گی۔ وہاں اس جگہ الذکر کا لفظ رکھ کر اس طرف بھی متوجہ کردیا کہ یہ شریعت ہمیشہ عزت و افتخار کا باعث بھی ہوگی۔

تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ اس قرآن شریف کی پیروی نے عرب کے ساربانوں کو جہانبان بنا دیا۔ اور اب بھی یہ دعویٰ قائم ہے۔ اب بھی پستی میں ڈوبے ہوئے مسلمان اس کی پیروی سے عزت و افتخار کے اعلیٰ مقام پر پہنچ سکتے ہیں پاکستان میں اسلامی نظام حکومت اسی وقت حقیقی طور پر قائم ہوگا . . . .

. . . . اور اسی وقت دور خسروی کا آغاز ہوگا جب مسلمان قرآن مجید کی شریعت کی روشنی میں حقیقی طور پر مسلمان ہو جائیں گے

چوں دور خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ قرآن مجید کی شریعت فطرت کے عین مطابق ہے۔ اس میں کوئی حکم ایسا نہیں جو ہماری فطرت کے منافی ہو۔ یا اس میں کسی فطرتی تقاضا کو کچلا گیا ہو۔ اس کا صاف اعلان ہے۔

فطرة الله التی فطر الناس علیها

(روم ع ۴)

پنجم یہ کہ قرآن مجید ایک عالمگیر شریعت ہے جو دنیا کی تمام اقوام کو بشارت کا پیغام دیتی ہے ویدوں کا پیغام یہ ہے کہ بھارت ماتا کے غریب شودروں کے کان میں اگر اس کی آواز بھی پڑ جائے تو پگھلا ہوا سیسہ ان کے کانوں میں ڈال دینا چاہیئے۔ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کے لئے بھیجے گئے تھے۔ حضرت عیسیٰ بھی بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی طرف آئے تھے۔ یہی حال دیگر انبیاء کا بھی ہے۔ لیکن قرآنی شریعت کی مخاطب ساری دنیا ہے۔ اور زمین کی ہر قوم کے لئے اسے بھیجا گیا ہے۔

ششم قرآنی شریعت جہاں مکانی لحاظ سے عالمگیر ہے۔ وہاں زمانی جہت سے دائمی بھی ہے۔ اس میں ہر زمانہ اور ہر قسم کے حالات کے مطابق احکام موجود ہیں

قرآنی شریعت کی قوت قدسی اور تاثیر یہ ہے کہ اس کی پیروی اور متابعت لقاء الٰہی اور زندگی بخشتی ہے۔ خدا کی محبت کا اہل اور اس کے پیار کا مستحق بننے کے لئے ہر مذہب نے الگ تو راہ بتائی ہے۔ وہ یہ کہ اس مذہب کے بانی کی لائی ہوئی تعلیم پر عمل کیا جائے۔ لیکن اسلام نے اس سے بڑھ کر تدبیر اختیار کی ہے۔ اس نے اپنی تعلیم کا عملی مجسمہ سب کے سامنے رکھ دیا ہے اور اس عملی مجسمہ کی پیروی اور اتباع کو خدا کی محبت کا اہل اور پیار کے مستحق بننے کا ذریعہ بنایا ہے۔ ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله (آل عمران ع ۴)

اور اس طرح ایک عملی سیرت ہمارے لئے تیار کردی ہے۔ سچ بات یہ ہے کہ بہتر سے بہتر فلسفہ عمدہ سے عمدہ تعلیم اچھی سے اچھی شریعت زندگی نہیں پاسکتی اور کامیاب نہیں ہوسکتی اگر اس کے پیچھے کوئی ایسی شخصیت اس کی حامل و عامل ہو کر نہیں آتی۔ جو ہماری محبت اور عظمت کا مرکز ہو

میرے بھائیو ایک طرف اس شریعت کو دیکھو جو قرآن مجید کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف دیکھو۔ کہ کس طرح علمی عملی اور اقتصادی پہلوؤں سے دونوں میں کامل مطابقت پائی جاتی ہے۔ اور کس طرح تعلیم قرآن کا آپ عملی نمونہ تھے۔ یہ مقدس شریعت آپ پر نازل ہوئی اور آپ نے اپنے نفس پر اسے وارد کیا۔ حتیٰ کہ آپ مجسم قرآن بن گئے۔

کان خلقه القرآن

پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ قرآنی شریعت سے صحابہ کی جماعت نے . . . .

. . . . نہ صرف اپنے نفسوں میں بلکہ تمام زمین میں ایک انقلاب عظیم برپا کر ڈالا اور پھر ہزاروں اور لاکھوں اولیاء اس کے ذریعہ ترقی کے اعلیٰ مقام پر پہنچے اسی طرح یہ برکات ہزاروں سال تک عطا کی جاتی رہیں لیکن تک کہ وہ زمانہ آگیا۔ جبکہ غفلت رہی کہ اس زندہ معجزہ اور زندہ نشان کی حد درجہ تحقیر کی گئی۔ اور اسکی کرامت کو مٹانے کے لئے۔ دنیا کی ساری قومیں قرآنی قلعہ پر حملہ آور ہوگئیں۔ تب خدا نے قادیان کی مقدس سرزمین میں مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا اور احیاء شریعت اس کا کام قرار دیا۔ تا قرآن مجید بلحاظ شریعت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کا زندہ ثبوت بن سکے۔

میں نے مضمون کے شروع میں بتایا تھا کہ کس طرح محمد رسول اللہؐ نے قرآنی شریعت کے مقابلہ کے لئے للکارا تھا۔ اب دوبارہ اس بطل جلیل نے بھی محمد رسول اللہ صلعم کی غلامی میں آکر دنیا کو بتایا۔ کہ :-

”مجھے بھیجا گیا ہے تا میں ثابت کروں کہ ایک اسلام ہی ہے جو زندہ مذہب ہے میں ہر ایک مخالف کو دکھلا سکتا ہوں کہ قرآن

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

اسلامی لٹریچر کی اشاعت کا وسیع پروگرام

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے لئے "الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ" کے نام سے ایک کمپنی قائم کی گئی ہے۔ اس کام کو وسیع کرنے کی خاطر کمپنی کا ایک حصہ صرف بیس ۲۰ روپے کا رکھا گیا ہے۔ اور یہ بیس ۲۰ روپے بھی چار مساوی قسطوں میں ادا ہوں گے۔ احباب اس کام میں تعاون کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ حصص خرید فرمائیں۔ تاکہ یہ کام جلد شروع کیا جا سکے۔ بہت سے احباب اس میں حصہ لے چکے ہیں۔ اور بعض دوستوں نے تو یہ دیکھ کر کہ جماعت کے احباب نمایاں حصہ نہیں لے رہے۔ حصص کی ایک بڑی تعداد خود خرید کر دوسروں کے لئے نیک نمونہ قائم کیا۔ اور انہیں ترغیب دی ہو کہ وہ اس کار ثواب میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ چنانچہ کوئٹہ کے شیخ کریم بخش صاحب نے دو صد حصص خرید کئے۔ اور جماعت کے دوسرے احباب کو بھی تحریک کی۔ اسی طرح مکرم شریف احمد صاحب پشاور نے اپنے اور اپنے بچوں کے نام پر آٹھ صد حصص خرید کئے۔ شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودہا۔ غلام حیدر صاحب۔ عبد الحکیم خان صاحب۔ چوہدری مولا بخش صاحب و چوہدری فتح محمد صاحب لاہور۔ محمد اشفاق صاحب گوندل بیسیوں دوست ایسے ہیں جنہوں نے یکصد سے زیادہ حصص خرید کئے ہیں۔ دیگر احباب سے بھی التماس ہے کہ وہ اس تبلیغی اور دینی کام میں حصہ لیکر ممنون فرمائیں۔ آج ہی خریداری حصص کی اطلاع دفتر ہذا میں تحریر فرمائیں۔

(چیرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ)

زمیندار جماعتوں کے عہدیداران مال کی توجہ کیلئے

فصل ربیع کی برداشت عرصے سے ہو چکی ہوئی ہے۔ مگر پھر بھی دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ بعض عہدیداران مال نے جماعت کا فصل ربیع کا وصول شدہ چندہ تاحال مرکز میں ارسال نہیں کیا اس طرح سے چندہ کو روک رکھنا مرکز کی مالی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔ اس لئے ایسے تمام عہدیداران مال کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وصول شدہ چندہ فی الفور مع تفصیل کے مرکز میں ارسال کر کے ثواب حاصل فرمائیں۔ اور جن زمیندار دوستوں نے تاحال چندہ ادا نہ کیا ہو ان سے ان کا واجب الادا بقایا چندہ وصول کر کے جلد سے جلد ارسال فرما دیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے:۔

عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کی کھالیں!

دیکھنے میں آیا ہے کہ احباب بوجہ ناتجربہ کاری قربانی کی کھالوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ جس سے اُن کی قیمت بہت کم پڑتی ہے۔ اور اس طرح سلسلہ کا کافی نقصان ہو جاتا ہے۔ کھال رکھ چھوڑنے سے متعفن ہو کر خراب ہو جاتی ہے۔

لہٰذا سیکرٹری صاحبان مال و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنی اپنی جماعتوں میں اعلان فرمائیں کہ قربانی دینے کے بعد اسی وقت قربانیں کی کھالیں عہدیداران جماعت کے پاس پہنچا دیں۔ اور عہدیداران جماعت جو کھال قربانی وصول کرنے کی ڈیوٹی پر مقرر کئے گئے ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ کھال ہائے قربانی وصول کرتے ہی فوراً پسا ہوا نمک کھال کے تمام اندرونی حصہ پر لگانے کا انتظام کر دیں۔ تا وہ خراب ہونے سے محفوظ ہو جائے۔ اور اچھے داموں بک سکے۔ نیز اگر کسی دوست کو بوجہ کسی مجبوری کے تازہ بتازہ کھال قربانی مقررہ عہدیدار جماعت کے پاس بھجوانے کا موقعہ نہ ملے۔ تو ایسے احباب کی خدمت میں بھی درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ خود ہی کھال پر نمک لگا دیں۔ اور حتی الوسع جلد سے جلد ایسی کھال مقامی عہدیدار کے پاس پہنچانے کا انتظام کر دیں۔ اور اس طرح سے جس قدر رقم کھالوں کی وصول ہو۔ وہ سیکرٹری صاحب مال کے ذریعہ سے جلد تر مرکز میں ارسال کر دینی چاہیئے۔ (ناظر بیت المال)

عیدالاضحیہ کے موقعہ پر عید فنڈ کی وصولی کیلئے ضروری اعلان

عید فنڈ کی مد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک سے قائم شدہ ہے۔ اس زمانہ میں اس فنڈ میں عیدین کے موقعہ پر ہر ایک کمانے والے سے کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا۔ لیکن اب ایک عرصے سے احباب جماعت اس چندہ کی اہمیت کو نظر انداز کرتے جا رہے ہیں۔

عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ اس فنڈ میں پہلے کی طرح کم از کم ایک روپیہ فی کس ہر کمانے والے سے وصول فرمائیں۔ سوائے غیر مستطیع احباب کے وہ جو کچھ دیں قبول کر لیا جائے۔ اگر یہ چندہ عید سے قبل وصول کر لیا جائے۔ تو انشاء اللہ خاطر خواہ طریق پر وصولی ہو سکتی ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ فنڈ مرکزی ہے۔ اس لئے اس کی کل رقم مرکز میں آنی چاہیئے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان برائے رپورٹ تجار کمیٹیاں

(۱) تجارہ کانفرنس میں سب کمیٹیوں کی رپورٹیں شائع ہو گئی ہیں۔ اور ہر جماعت کو دو کاپیاں اور ہر تاجر کو ایک ایک کاپی مقامی امراء کی معرفت بھیجدی گئی ہے۔ ایک کاپی کی قیمت /۳/- ہے۔ امراء صاحبان اپنی اپنی جماعتوں سے وصولی کر کے ترسیل رقوم کا بندوبست فرما دیں۔

(۲) اس کے علاوہ جو مزید معلومات کے لئے درخواست کی گئی ہے۔ احباب ۲۵ اگست تک دفتر ہذا میں بھجوا کر مشکور فرمائیں۔

(۳) جن احباب کو مزید کاپیاں درکار ہوں۔ نظارت ہذا کو فوری طور پر مطلع فرمائیں۔

(نائب ناظر امور عامہ)

اعلانات دار القضاء

بمطالبہ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب از نواب مسعود احمد خان صاحب اپیل الذکر فریق کی اپیل کی سماعت کے لئے ۹-۳۳ بوقت آٹھ بجے تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ نواب مسعود احمد خان صاحب کو چونکہ معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ تاریخ مذکور پر دار القضاء ربوہ تشریف لائیں۔ تاریخ مقررہ پر فریقین کی حاضری ضروری قرار دی گئی ہے سماعت اسی تاریخ پر ختم کر دی جائے گی۔ التواء ہرگز نہ ہوگا مطلع رہیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

(۲) عبد الکریم اسماعیل صاحب رزاق منزل کمرہ ۳ سنٹرل گورنمنٹ ویمن کالج عقب ہوسٹل روڈ کراچی نے اپنے والد اسمٰعیل موسیٰ صاحب مرحوم کی ربوہ میں واقع دو کنال اراضی کے اپنے نام منتقل کئے جانے کی درخواست دی ہے۔ اور اس پر اپنی والدہ اور ہمشیرہ کے تصدیقی دستخط بھی کروا دئے ہیں۔ بذریعہ اعلان اخبار جملہ متعلقین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دے دیں۔ ان کے علاوہ کسی اور کا بھی کوئی مطالبہ ہو تو وہ بھی مدت معینہ کے اندر اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنیوالوں کی فہرست

ہر ماہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بغرض دعا پیش ہوا کریگی

تجویز کی گئی ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے احباب کی فہرست دعا کی غرض سے اخبار میں تو شائع کر دی جاتی ہے۔ یہ فہرست آئندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بھی ہر ماہ علیحدہ پیش کی جایا کرے۔ اور اس فہرست میں ان دوستوں کو بھی شامل کر لیا جایا کرے۔ جنہوں نے زکوٰۃ کی وصولی میں خاص جدوجہد کی ہو۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ انشاء اللہ العزیز یہ فہرست حضور کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جایا کرے گی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

چندہ لازمی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے

رجسٹر روزنامچہ بیت المال کی طرف سے ہر جماعت کو مہیا کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ مستقل ہدایت درج ہے۔ کہ "ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک ربوہ پہنچ جائے"۔ بعض جماعتوں کے عہدہ داران اس ہدایت کی پابندی کر رہے ہیں۔ جس کے لئے وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ مگر ابھی بعض عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ ایسے ہیں۔ جو اس ہدایت کی پابندی نہیں کر رہے۔ جس کی وجہ سے مرکز کو مالی مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے تمام عہدہ داران مالی سے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی سستی کو ترک کر کے اور اپنی اپنی جماعت کا وصول شدہ چندہ ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دیا کریں۔ نظارت بیت المال ربوہ

میڈیکل گریجوایٹ کے لئے

ار ڈپلومہ کی کلاس برائے ۱۹۵۳ء و ۱۹۵۴ء کے لئے درخواستیں منجانب

Dean Institute of Hygiene & Preventive Medicine 6 Birdwood Road Lahore

طلب کی گئی ہیں۔ پراسپکٹس ڈین صاحب کے دفتر سے قیمتاً ملتا ہے۔ مجوزہ فارم درخواست اس کے اندر دی ہوئی ہے۔ میڈیکل گریجوایٹ جن کا کم از کم ایک سال کا بطور رجسٹرڈ پریکٹیشنر تجربہ ہو درخواستیں دے سکتے ہیں۔ آخری تاریخ ۳۱-۸-۵۳ ہے (سول ملٹری لاہور ۲۴-۷-۵۳)

ماہنامہ مصباح

مصباح احمدی مستورات کا واحد رسالہ ہے۔ جو مرکز سے خالصۃً احمدی مستورات کے انتظام سے چلایا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ مقدور بھر احمدی عورتوں کی تعلیم و تربیت کی کوشش کی جاتی ہے اور مفید پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ احمدی مستورات میں تحریر کا شوق پیدا کرنے کے لئے انعامی مضامین بھی لکھوائے جاتے ہیں بیرون پاکستان کی لجنات کی مساعی اور ان کے حالات کا مفصل ذکر شائع کیا جاتا ہے۔ احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے الگ پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ ان تمام دلچسپیوں اور مفید امور کی وجہ سے اس کا ہر گھرانہ میں پہنچنا ضروری ہے۔ اس لئے ادارہ تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ اس کی زیادہ سے زیادہ خریداری قبول فرمائیں۔ ابھی تک رسالہ کی خریداری اتنی نہیں جس سے اس کے اخراجات کو باطمینان چلایا جا سکے۔ اور اس کے پروگراموں کو ناظرین کے سامنے باحسن طریق پیش کیا جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جو پہلے ہی خریدار ہیں۔ وہ اس کے مستقل خریدار رہیں۔ اور اپنا سالانہ چندہ ۶ روپے باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ جو خریدار نہیں وہ خریداری قبول فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز اس کی قلمی و مالی امداد فرما کر بھی عنداللہ ماجور ہوں۔ امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح

بقیہ صفحہ

قرآن شریف اپنی تعلیموں اپنے علوم حکمیہ اور اپنے معارف دقیقہ اور بلاغت کاملہ کی رو سے معجزہ ہے موسیٰ کے معجزہ سے بڑھ کر اور عیسیٰ کے معجزات سے صدہا درجہ زیادہ

میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔ اور اسی کامل انسان پر علوم غیبیہ کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور دنیا میں کسی مذہب والا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ میں اس میں صاحب تجربہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں ہرگز ممکن نہیں۔" (انجام آتھم ص۶۱)

"اے نادانو تمہیں مردہ پرستی میں کیا مزہ ہے اور مردار کھانے میں کیا لذت ہے۔ آؤ میں تمہیں بتلاؤں کہ زندہ خدا کہاں ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے۔ اسلام اس وقت موسےٰ کا طور ہے۔ جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا تھا۔ اور پھر چپ ہو گیا۔ آج وہ ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے۔ کیا تم میں سے کسی کو شوق نہیں کہ اس بات کو پرکھے۔ پھر اگر حق کو پا دے۔ تو قبول کر لیوے۔ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے کیا ایک مردہ کفن میں لپٹا ہوا پھر کیا ہے کیا ایک مشت خاک۔ کیا یہ مردہ خدا ہو سکتا ہے۔ کیا یہ تمہیں کچھ جواب دے سکتا ہے۔ ذرا آؤ ہاں لعنت ہے تم پر اگر نہ آؤ اور اس سڑے گلے مردہ کا میرے زندہ خدا کے ساتھ مقابلہ نہ کرو" (انجام آتھم ص۶۱-۶۲)

مگر کون ہمارے سامنے آ کر اس بات کا ثبوت دے سکتا ہے۔ کہ وہ آسمانی نور ہمارے مخالف میں موجود ہے۔ اور جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس زندہ معجزہ ہونے کا انکار کیا ہے۔ وہ بھی کوئی روحانی برکت اپنے شامل حال رکھتا ہے۔ کیا کوئی زمین کے اس سرے سے اس سرے تک ایک متنفس ہے جو خدا کے زندہ معجزات کی برکات مقابلہ کرے کوئی نہیں ایک بھی نہیں۔

مشرقی بنگال میں بلا اجازت پٹ سن بونے کی ممانعت

ڈھاکہ ۱۱ر اگست معلوم ہوا ہے کہ موضع جمال چار کے قریب بلا اجازت بوئی ہوئی پٹ سن کے خلاف سرکاری طور پر ایک مہم شروع کی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں متعلقہ حکام نے ۱۰۰ ایکڑ میں بوئی ہوئی بلا اجازت پٹ سن کو تلف کر دیا ہے۔

برطانیہ اور لیبیا کا حالیہ معاہدہ مصر دشمنی کا مظہر ہے

قاہرہ ۱۱ر اگست۔ مصری انقلابی کونسل کے ایک رکن حسن ابراہیم نے بتایا کہ کس طرح مصر نے برطانیہ اور لیبیا کے معاہدے پر دستخط روکنے کی آخری وقت تک کوشش کی۔ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ مصر نے لیبیا کو فوجی امداد دینے کی پیشکش کی تھی۔ تاکہ لیبیا برطانوی امداد مسترد کر دے۔ اسکوارڈرن لیڈر ابراہیم نے یہ شکایت کی کہ بعض حکام نے اس پیشکش کو نظر انداز کر دیا۔ اور محض ایسے فریق کی جانب مڑ گیا جس نے سامراجی مقاصد چھپانے کے لئے مالی امداد دکھائی۔ انہوں نے اس معاہدہ کو مصر کی پیٹھ میں خنجر سے تعبیر کیا۔ اور کہا کہ وہ اس کی انتہائی قوت کے ساتھ مخالفت کرتا رہیگا اس معاہدہ کے تحت برطانیہ نے لیبیا کو ۲۰ سال تک مالی امداد دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں لیبیا برطانیہ کو عسکری سہولتیں دینے اور لیبیا میں برطانوی فوجیں رکھنے پر راضی ہو گیا ہے۔ برطانیہ لیبیا کی فوج کو ہتھیار بھی دے گا۔ اور لیبیا کی فوج ملک سے باہر لڑنے کے لئے نہیں جائے گی

۴۸۰۰ کمیونسٹ قیدی مر گئے

ٹوکیو ۱۱ر اگست شمالی کوریا کے ریڈیو نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ نے یہ تسلیم کر لیا ہے۔ کہ جنگی قیدیوں کے کیمپ میں ۴۸۰۰ کمیونسٹ مر گئے ہیں۔

بھارت میں علاقائی فوج تیار کی جائیگی

نئی دہلی ۱۱ر اگست وزیر دفاع بھارت مہابیر تیاگی نے خود اعلان کیا ہے کہ ۱۸ سال سے ۲۰ سال تک کی عمر کے بھارتیوں کو فوجی تربیت دینے کے لئے ایک علاقائی فوج تیار کی جائے گی۔

طلال کا عزم ترکی

عمان ۱۱ر اگست معلوم ہوا ہے کہ اردن کے سابق شاہ طلال کو جو اس وقت مصر کے سینی ٹوریم میں ہیں ترکی کے ایک سینی ٹوریم میں بھیجا جائے گا۔ اور وہاں ان کے اعصابی امراض کا علاج کرایا جائے گا۔ وہ مصر میں موٹر کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے

چٹاگانگ میں کمیونسٹ لیڈر کی رہائی

چٹاگانگ ۱۱ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ہاشمی دتہ کمیونسٹ لیڈر پچھلے ہفتہ جیل سے رہا کر دیئے گئے۔ مسٹر دتہ ۱۹۴۸ء میں گرفتار کئے گئے۔ اب ان پر یہ پابندی لگا دی گئی ہے کہ وہ بلدیہ کی حدود سے باہر نہیں جا سکتے۔

— ایتھنز ۱۱ر اگست۔ برطانوی سفارتخانہ نے اعلان کیا ہے کہ وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ۲۰ر اگست کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ آپ امریکہ میں ۲ اپریشن کرانے کے بعد بحیرہ روم کے علاقہ میں آرام کرنے کی غرض سے آ رہے ہیں۔

کشمیر کی حالت پر غور کرنے کیلئے وزراء اعظم کی فوری کانفرنس منعقد ہونی چاہیئے

پنڈت نہرو کے نام مسٹر محمد علی کا مکتوب

کراچی ۱۱ اگست ۔ پاکستان کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں کل مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر غور کیا گیا ۔ اور اس کے بعد مسٹر محمد علی نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کو ایک احتجاجی تار روانہ کیا ہے ۔ تار میں "مقبوضہ کشمیر" کی تازہ صورت حال پر سخت احتجاج کرتے ہوئے کہا گیا ہے ۔ کہ نئے حالات پر غور کرنے کے لئے بھارت و پاکستان کے وزراء اعظم کے درمیان فوری ملاقات ہونی چاہیئے ۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے ۔ کہ شیخ عبد اللہ کی برطرفی اور اس کے بعد کشمیری مسلمانوں پر فائرنگ سے پاکستان میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے ۔ مراسلہ میں کشمیر کے متعلق پاکستان کی پالیسی کو دہرایا گیا ہے ۔ اور بتایا گیا ہے ۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں عوام کی مرضی کے خلاف شیخ عبد اللہ کی غیر نمائندہ حکومت مسلط تھی ۔ لیکن اب شیخ عبد اللہ کی برطرفی کے بعد اس سے بھی زیادہ غیر نمائندہ حکومت مسلط کر دی گئی ہے ۔

کابینہ میں آزاد کشمیر کے ممتاز لیڈروں کی ایک فوری کانفرنس بلانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ۔ ۱۲ اور ۱۳ اگست تک آزاد کشمیر کے لیڈر جن میں چوہدری غلام عباس اور سردار ابراہیم بھی شامل ہیں ۔ کراچی پہنچ جائیں گے ۔ اور جمعرات ۱۳ اگست کو کراچی میں آزاد کشمیر کے لیڈروں اور پاکستانی نمائندوں میں اہم مشورے شروع ہوں گے ۔ پاکستان کے دار الحکومت میں سرینگر کے نہتے مسلمانوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ پر غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے ۔ اور کل ان مظالم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے شہر میں ایک عام ہڑتال کی جا رہی ہے ۔ ۵ بجے سہ پہر کو ایک جلوس نکلے گا ۔ اور شام کو ایک جلسہ عام بھی منعقد ہو گا ۔

کشمیر کی تازہ صورت حال پر مشورہ کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے آزاد کشمیر کے ممتاز لیڈروں کو کراچی طلب کیا ہے ۔ یہ لوگ جمعرات تک کراچی آنے والے ہیں ۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے جنرل سیکرٹری نے مسٹر شعیب قریشی کو ایک تار بھیجا ہے ۔ جس میں اس بات کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے ۔ کہ اگر بھارتی مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کی جان و مال کے تحفظ کے لئے فوری اقدام نہ کئے گئے ۔ تو پاکستان میں بڑی تعداد میں مہاجرین کا داخلہ شروع ہو جائے گا ۔ جنرل سیکرٹری کا بیان ہے کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر میں سینکڑوں مسلمان گرفتار کئے جا چکے ہیں ۔

مقبوضہ کشمیر سے جو اطلاعات لاہور پہنچی ہیں ۔ ان کے مطابق مقبوضہ ریاست کے کئی شہروں میں بھارتی فوج اور ڈوگرہ فوج کے دستے پہنچ گئے ہیں ۔ اور ان شہروں میں شیخ عبد اللہ کے حامیوں کے خلاف بہت بڑے پیمانے پر کاروائی شروع ہو گئی ہے ۔ خط التوائے جنگ کے قریب مزید بھارتی فوج بھیجی گئی ہے ۔ اور سرحدی علاقے میں کسی شخص کو جانے کی اجازت نہیں ہے ۔ بھارتی فوج کو حکم دے دیا گیا ہے ۔ کہ وہ نئی حکومت کے تمام مخالفین کو پوری قوت کے ساتھ کچل دے اور اس مقصد کے لئے ہر مخالف شخص کو گرفتار کر لیا جائے ۔ حال ہی میں مقبوضہ کشمیر میں مسلم کانفرنس کے نام سے جو نئی جماعت بنائی گئی تھی ۔ اور جو کشمیر کی آزادی کی حامی تھی ۔ اس کے کارکنوں کی تلاش کی جا رہی ہے ۔ ان میں سے کئی ایک کو گرفتار کر لیا گیا ہے ۔ اور اس جماعت کے لاتعداد کارکن روپوش ہو گئے ہیں ۔

مشرقی پنجاب سے آنے والے لوگوں نے اطلاع دی ہے کہ کل سرینگر پر بھارتی فوج کا مکمل قبضہ تھا ۔ اور کل کشمیریوں اور بھارتی فوج کے درمیان کئی مرتبہ تصادم ہوا ۔ جہاں فوج نے زبردست فائرنگ کی ۔ اندازہ ہے ۔ کہ بھارتی فوج کی اس ظالمانہ فائرنگ سے اب تک سینکڑوں مسلمان ہلاک و زخمی ہو چکے ہیں ۔ بخشی غلام محمد کی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کی اطلاعات پر کڑی پابندیاں لگا دی ہیں ۔ اور اب صرف سنسر کی ہوئی اطلاعات باہر کی دنیا تک پہنچ رہی ہیں ۔ سیالکوٹ کی اطلاع میں بتایا گیا ہے ۔ کہ بھارتی فوج کی فائرنگ اور مسلمانوں پر مظالم کے بعد لاتعداد لوگوں نے مقبوضہ کشمیر سے بھاگنا شروع کر دیا ہے ۔ اب تک جو لوگ پاکستان اور آزاد کشمیر میں پناہ لینے میں کامیاب ہوئے ہیں ۔ انہوں نے بتایا ہے کہ بخشی غلام محمد کی حکومت نے خط التوائے جنگ کے ساتھ ساتھ کمک بھیجی ہے ۔ تاکہ مسلمان مقبوضہ کشمیر سے پاکستان یا آزاد کشمیر تک نہ پہنچ سکیں ۔ اور پاکستان کے لوگوں کو بھارتی فوج اور بخشی غلام محمد کی حکومت کے مظالم کے متعلق صحیح اطلاعات نہ بہم پہنچ سکیں ۔ ان لوگوں نے یہ بھی بتایا ہے ۔ کہ گلمرگ اور مقبوضہ کشمیر کے دوسرے علاقوں میں ان دنوں جو لوگ سیاحت کی غرض سے آئے ہوئے ہیں ۔ ان کو مقبوضہ ریاست سے نکالنے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے ۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کو کشمیر کی سیاحت کرنے کا پرمٹ دیا گیا تھا ۔ انہیں منسوخ کیا جا رہا ہے ۔

وزیر اعظم سے بھارتی ہائی کمشنر کی ملاقات

کراچی ۱۱ اگست ۔ (اسٹاف رپورٹر) بھارتی ہائی کمشنر ڈاکٹر موہن سنہا مہتہ نے آج رات وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی ۔ کشمیر کے متعلق مسٹر محمد علی نے جو مراسلہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کو بھیجا ہے ۔ اس کے سلسلے میں بات چیت ہوئی ۔

اقوام متحدہ کے اعلیٰ فوجی مبصر سرینگر پہنچ گئے

سرینگر ۱۱ اگست ۔ کشمیر میں خط التوائے جنگ کی نگرانی کرنے کی غرض سے بلجیم کے جنرل نمبیٹ ڈ (؟) سرینگر پہنچ گئے ۔ وہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ فوجی مبصر کا عہدہ سنبھالیں گے ۔

سرینگر میں مظاہروں اور مسلمانوں پر فوج کے حملوں کا سلسلہ جاری ہے

لاہور ۱۱ اگست ۔ سرینگر سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں ۔ ان کے مطابق سرینگر میں کل بھی زبردست مظاہرے ہوئے ۔ مقبوضہ کشمیر کی فوج ڈوگرہ پولیس اور بخشی غلام محمد کے کچھ حامیوں اور مظاہرین کا زبردست تصادم بھی ہوا ۔ مظاہرین نے پاکستان کے حق میں نعرے لگائے ۔ اور مقبوضہ کشمیر کے موجودہ مصائب کا ذمہ دار بھارت کو ٹھہرایا ۔ جب مظاہرین نے یووراج کرن سنگھ اور بخشی غلام محمد کے خلاف نعرے لگائے ۔ تو ڈوگرہ پولیس اور فوج نے مظاہرین پر حملہ کر دیا ۔ اطلاع ملی ہے ۔ کہ پولیس اور فوج کے اس حملے میں لاتعداد افراد زخمی ہوئے ۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا ۔ کہ ہلاک ہونے والے لوگوں کی تعداد کتنی ہے ۔ عبد اللہ کے حامیوں کی گرفتاری کا سلسلہ جاری ہے ۔ اب تک مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے ۔ شیخ عبد اللہ کے حامی سرکاری افسروں کو بھی ملازمت سے نکالا جا رہا ہے ۔ اس کے علاوہ نیشنل کانفرنس سے بھی شیخ عبد اللہ کے حامیوں کو نکال دیا گیا ہے ۔ ان لوگوں کے خاندانوں پر بھی مقبوضہ ریاست کی حکومت نگرانی کر رہی ہے ۔ کیونکہ حکومت کا خیال ہے کہ ان لوگوں کے خاندان کے افراد پاکستان میں فرار ہونے کی کوشش کریں گے ۔ شیخ عبد اللہ مرزا افضل بیگ اور دوسرے لیڈروں کو سیکیورٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ان پر کسی عدالت میں مقدمہ نہیں چلایا جائے گا ۔ اور انہیں غیر معینہ مدت کے لئے نظر بند رکھا جائیگا ۔ ایک اور اطلاع کے مطابق بخشی غلام محمد کی حکومت ان تمام ہندوؤں کو رہا کر دیگی جنہیں بخشی کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا ۔

چترال میں عوامی نمائندے حکومت کے کاروبار میں حصہ لیں گے

سیدو شریف چترال ۱۱ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ چترال سٹیٹ کونسل کے نمائندوں کا انتخاب پندرہ ستمبر کو ہوگا ۔ خواجہ شہاب الدین گورنر سرحد اس کونسل کا افتتاح کریں گے ۔ بیان کیا جاتا ہے ۔ کہ مذکورہ دس ممبروں میں سے پانچ ممبروں کو مہتر چترال نامزد کریں گے ۔ یہ انتخابات اس عبوری دستور کے تحت ہوں گے جو مہتر چترال نے یکم اپریل کو ریاست میں نافذ کیا ۔

دو ٹرینوں کے تصادم سے پندرہ افراد ہلاک

پساڈینا کوریا ۱۱ اگست ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ جنوبی ٹائیگو میں اتحادیوں کی ایک فوج گاڑی کوریا کی ایک مسافر ٹرین سے ٹکرا گئی ۔ جس سے پندرہ افراد ہلاک اور ۵۰ بری طرح مجروح ہوئے ۔ فوجی گاڑی والوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا ۔ فوجی گاڑی میں سپاہیوں کے علاوہ شہری رسد کا سامان لدا ہوا تھا ۔

سری نگر میں شیخ عبداللہ کے بیوی بچوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا

لاہور ۱۱ اگست۔ سری نگر سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں۔ ان کے مطابق شیخ عبداللہ کی اہلیہ اور ان کے بچوں کو بھی مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے سری نگر میں نظر بند کر دیا ہے۔ پولیس نے گلمرگ میں شیخ عبداللہ سے ان کے بچوں اور بیگم عبداللہ کو ان سے جدا کر دیا۔ پولیس شیخ عبداللہ کو تو ادھم پور کے ریسٹ ہاؤس میں جو مقبوضہ کشمیر کا بدترین قید خانہ شمار کیا جاتا ہے۔ لے گئی۔ اور بیگم عبداللہ اور ان کے بچوں کو سری نگر لے جایا گیا۔ اور ان کے گھر میں ان لوگوں کو نظر بند کر دیا گیا۔ بتایا گیا ہے۔ کہ ادھم پور میں ریسٹ ہاؤس اور اس کے نواحی علاقوں میں زبردست فوجی پہرہ لگا ہوا ہے۔ ادھم پور کا قید خانہ گلمرگ کے مقابلے میں پاکستانی سرحد سے کافی دور واقع ہے۔

کراچی میں بم پھٹنے سے دو افراد ہلاک ہو گئے

کراچی ۱۱ اگست۔ گڈری کے علاقہ میں دو افراد نے جس چیز کو کھلونا سمجھ کر اٹھا لیا تھا وہ ان کی موت کا باعث بنی۔ نبی محمد اور عبدالعزیز گڈری کے علاقہ میں اپنے دوستوں احمد خاں اور کمال خاں کے ہمراہ سیر کرنے گئے۔ راستہ میں انہوں نے سیاہ رنگ کی ایک گول سی چیز اٹھائی جو دراصل ایک فوجی بم تھا۔ تھوڑی دیر میں بم سخت دھماکہ کے ساتھ پھٹ گیا۔ اور نبی محمد و عبدالعزیز ہلاک ہو گئے۔ ان کے ساتھی احمد خاں شدید زخمی ہوئے۔ اور ان کا جناح ہسپتال میں آپریشن کیا گیا ہے۔ گڈری کے جنگل میں بارش کا جو پانی جمع ہو گیا ہے۔ اسے دیکھنے کے لئے چاروں دوست گئے وہاں کمال خاں اپنے تین دوستوں سے ۲۰۰ گز آگے نکل گئے۔ ایک دم کوئی چیز ان کی کمر میں آ کر لگی۔ اور انہوں نے دھماکہ کی آواز سنی۔ وہ زمین پر لیٹ گئے۔ ادھر ادھر انہوں نے نظر ڈالی۔ تو نبی محمد اور عبدالعزیز مرے پڑے تھے۔ دونوں کے جسموں سے بری طرح خون بہہ رہا تھا۔ نبی محمد کا چہرہ مسخ ہو چکا تھا۔ اور عبدالعزیز کی گردن میں چھرے پیوست تھے۔ احمد خاں بھی زخمی تھے۔ ان کو جناح ہسپتال پہنچایا گیا۔ کنٹونمنٹ پولیس کے سب انسپکٹر یعقوب کو تحقیقات سے معلوم ہوا۔ کہ ہلاک ہونے والوں نے ایک بم اٹھا لیا تھا۔ گڈری کے جنگل میں پاکستانی افواج میں جنگی مشقیں ہوتی ہیں۔ غالباً مشقوں کے دوران میں کوئی بم بغیر پھٹے رہ گیا۔ جسے عبدالعزیز اور نبی محمد نے اٹھا لیا۔ اور ہلاک ہو گئے۔

ناجائز تجارت روکنے کیلئے کراچی کی ناکہ بندی

کراچی ۱۱ اگست۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس سر گلبرٹ اوگرلیس نے کل پولیس افسروں کی ایک کانفرنس طلب کی۔ اور پولیس افسروں کو ہدایت کی۔ کہ وہ کراچی میں ناجائز برآمد و درآمد کو روکنے کے لئے کراچی کی سرحد کی سخت ناکہ بندی کریں۔ کراچی میں اہم اشیاء پر کنٹرول کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

ناجائز تجارت روکنے کیلئے پولیس کے خاص انتظامات

کراچی ۱۱ اگست۔ کراچی اور سندھ کی سرحد پر ناجائز برآمد و درآمد کو روکنے کے لئے خاص اقدام کئے جا رہے ہیں۔ کراچی سے ٹھٹھہ جانے اور آنے والی ہر کار کی تلاشی لی جاتی ہے۔ سندھ کراچی و لسبیلہ کی سرحد تک پولیس چوکیاں بنا دی گئی ہیں۔ مویشیوں کی درآمد کے علاوہ غلہ کی ناجائز درآمد و برآمد کو روکنے کا کام سپرنٹنڈنٹ ٹھٹھہ مسٹر ولی اللہ کے سپرد کیا گیا ہے۔ جو اینٹی سمگلنگ افسر بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سرحد پر کاروں کی چیکنگ سے ٹھٹھہ و کراچی میں جرائم پیشہ افراد کی سرگرمیوں کو بھی کسی حد تک کم کیا گیا ہے۔ کیونکہ اکثر و بیشتر کراچی میں جرائم کرنے کے بعد لوگ ٹھٹھہ بھاگ جاتے ہیں۔ اور لوٹ و چوری کا مال بھی ادھر ہی سے سندھ لے جاتے ہیں۔ سرحد پر چیکنگ کرنے سے اب ایسے افراد کو بھی روکا جا سکے گا۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

نمایاں پہلو یہ ہے۔ جیسا کہ خبروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ سب کچھ ان لوگوں کی خواہشات کو کچلنے کے لئے کیا گیا ہے۔ جو مقبوضہ کشمیر میں پاکستان سے الحاق کے حامی ہیں۔ اور جس کی زیادہ وجہ وہی ہے۔ جو شیخ عبداللہ نے اپنے حالیہ بیانات میں واضح کی ہے۔ کہ بھارت کی حکومت اپنی مسلمان رعایا سے انصاف نہیں کر رہی۔ اور بھارت کے تشدد کے بعد بھی کشمیر کے مسلمانوں کی حالت ویسی ہی ہے۔ بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔ جیسی کہ خود مختار ڈوگرہ راج میں رہ چکی ہے۔ حالانکہ ریاست کی آبادی میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ مگر سوائے برائے نام اور دکھاوے کے مقبوضہ کشمیر کا تمام کاروبار ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے۔ اور شیخ عبداللہ جس کو کشمیر پر قبضہ کرنے کے لئے آلۂ کار بنایا گیا تھا۔ اور جس کو اتنا عزیز سمجھا گیا تھا۔ کہ ڈوگرہ راج کی جیل سے نکال کر اسے وزارت عظمیٰ کی گدی پر بٹھا دیا گیا۔ آج محض اس لئے معتوب ہو گیا ہے۔ کہ وہ بھارت اور ہندوؤں کے مسلمانوں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کا شاکی ہے۔

پاکستان کو کیا کرنا چاہیئے۔ اس کے متعلق ذمہ دار لوگوں کا اجلاس ہو رہا ہے۔ باہم مشورہ سے وہ جو فیصلہ کریں گے۔ وہی ہونا چاہیئے۔ ہمیں فی الحال اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے قتل عام پر آزاد کشمیر کے لوگ خاموش نہیں رہیں گے

صدر آزاد کشمیر کا اعلان۔ حکومت پاکستان سے فوری کارروائی کا مطالبہ

مظفر آباد ۱۱ اگست۔ سری نگر میں کل نہتے مسلمانوں پر بھارتی اور ڈوگرہ فوجوں کے اندھا دھند فائرنگ کے خلاف آج سارے آزاد کشمیر میں بطور احتجاج ہڑتال رہی ہے۔ جلسے ہوئے اور جلوس نکالے گئے۔ جگہ جگہ یہ قرارداد منظور ہوئی۔ کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کی حکومتیں مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کا قتل عام روکنے کے لئے سخت ترین کارروائی کریں۔ کیونکہ وہاں ایک بار پھر ۱۹۴۷ء جیسے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ کئی وفود نے آج صدر آزاد کشمیر کرنل شیر احمد خاں سے ملاقات کی۔ اور کہا۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں ان کے رشتہ داروں کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے فوری کارروائی کی جائے۔ کرنل شیر احمد خاں نے اعلان کیا۔ کہ ان حالات میں آزاد کشمیر خاموش نہیں بیٹھے گا۔ آپ نے حکومت پاکستان سے بھی کہا ہے۔ کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی حفاظت کے لئے فوراً کارروائی کرے۔ اگر جلد کوئی قدم نہ اٹھایا گیا۔ تو ممکن ہے۔ کہ کشمیر میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں۔ جو ہمارے قابو سے بھی باہر ہوں۔

متروکہ جائیدادوں کے متعلق بین المملکتی مذاکرات

کراچی ۱۱ اگست۔ بھارت اور پاکستان کے مشیروں مسٹر مہر چند کھنہ اور مسٹر احمد جعفر کے درمیان کل پھر متروکہ املاک کے سوال پر بات چیت ہوئی۔ آج مسٹر کھنہ اور مسٹر جعفر کے درمیان پھر ملاقات ہوگی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اس ملاقات سے قبل مسٹر جعفر کو طلب کیا ہے۔ غالباً وہ متروکہ املاک کے سوال پر مسٹر کھنہ سے جو بات چیت کر چکے ہیں۔ اس سے مسٹر جعفر کو مطلع کریں گے۔ اور اپنا مشورہ دیں گے۔ اب تک غیر منقولہ املاک کے بارے میں تصفیہ کی کوئی صورت نہیں نکلی ہے۔ البتہ غیر منقولہ املاک کے سلسلے میں چند امور پر سمجھوتہ کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ بات چیت دو روز اور جاری رہے گی۔

حکم امتناعی کے خلاف کارپوریشن کی اپیل

کراچی ۱۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ میونسپل کارپوریشن سندھ چیف کورٹ کی اپیلیٹ بنچ کے سامنے سات داوڈوں میں دوبارہ پولنگ کو روکنے کے حکم کی توثیق کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کریگی۔ یہ حکم مسٹر جسٹس لاری نے صادر کیا تھا۔ کارپوریشن نے دوبارہ پولنگ روکنے کے لئے مسٹر جسٹس انعام اللہ کے جاری کردہ حکم امتناعی کے خلاف جو اپیل پہلے دائر کی تھی۔ اس پر چیف کورٹ کی ایک بنچ کے ججوں میں اختلاف رائے تھا۔ اس لئے معاملہ مسٹر جسٹس لاری کے سامنے پیش ہوا۔ انہوں نے اپنے فیصلے میں حکم امتناعی کی توثیق کر دی۔

سندھ میں سانگھڑ کے نئے ضلع کا قیام

کراچی ۱۱ اگست۔ حکومت سندھ نے صوبے میں ایک نیا ضلع قائم کیا ہے۔ جس میں ضلع تھرپارکر کے تین تعلقے سانگھڑ کھپرو اور سنجھورو اور ضلع نوابشاہ کا تعلقہ شہداد پور شامل ہوگا۔ اس ضلع کا نام سانگھڑ ہوگا۔ اور اس کا صدر مقام سانگھڑ شہر میں ہوگا۔ اس طرح اب سندھ میں کل ۹ ضلع ہو گئے ہیں۔

بیریا کی غدارانہ سرگرمیوں کی تصدیق

لندن ۱۱ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پیر کو ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا تھا۔ کہ معزول شدہ بیریا کا مقدمہ سپریم سوویٹ کونسل میں پیش ہو چکا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ کونسل مذکور نے بیریا کے خلاف ملک و ملت سرگرمیوں کی تصدیق کرتے ہوئے اسکی سزا سے اتفاق

ہندوستان فرانس سے جٹ طیارے خریدیگا

نئی دہلی ۱۱ اگست۔ مہاویر تیاگی وزیر دفاع حکومت ہند نے پارلیمنٹ میں انکشاف کیا۔ کہ بھارت گورنمنٹ نے ہوائی فوج کے استعمال کے لئے فرانس سے نئے جٹ طیارے خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی مفاد کے پیش نظر وہ طیاروں کی تعداد قیمت اور معاہدہ کی دیگر تفاصیل بیان کرنے سے عاجز ہیں۔ انہوں نے ہاؤس کو یقین دلایا۔ کہ حکومت اس خریداری سے مطمئن ہو چکی ہے۔ ایک سوال آیا۔ آپ نے فرانس سے سودا کرنے سے قبل برطانیہ سے مشورہ کر لیا ہے۔ کیونکہ وہ اس فن کے ماہر بیان کئے جاتے ہیں پنڈت نہرو نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ مشورے کے لئے دوسرے ملکوں کے پاس جانے کے عادی نہیں۔ یہ فیصلہ تو کابینہ کی ڈیفنس کمیٹی کی مجلس عاملہ کی تحقیقات کے بعد کیا گیا ہے۔

یونان کے مغربی ساحل پر زبردست زلزلہ

ایتھنز ۱۱ اگست یونان کے مغربی ساحل کے پاس جزیرہ اتھاکی میں زبردست زلزلہ آیا۔ جس سے دو سو مکان منہدم ہو گئے۔ دو آدمی ہلاک اور ۲۰ زخمی ہو گئے۔ سرکاری امداد اس علاقہ میں پہنچائی جا رہی ہے۔